سوال

(555) غیر محرم رشتہ دار سے پردہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ابھی چھوٹا تھا کہ میری بڑی ہمشیرہ کی شادی ہوگئی، اب ماشاء اللہ میری شادی ہو چکی ہے اور میری بچیاں بھی جوان ہیں، کیا میری بچیاں ہمارے بہنوئی سے پردہ کرنے کی پابند ہیں جبکہ وہ انہیں اپنی اولاد کی طرح دیکھتے ہیں، اس سلسلہ میں ہماری رہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پردے کا مسئلہ بڑی نزاکت کا حامل ہے لیکن ہم لوگ اس سلسلہ میں بہت غفلت کا شکار ہیں، ہمارے ہاں عام طور پر ممانی اور چچی، خاوند کے بھتیجے یا بھانجے سے پردہ نہیں کرتیں، اسی طرح پھوپھا اور خالو سے پردہ نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ یہ تمام رشتہ دار محرم نہیں ہیں کہ ان سے پردہ نہ کیا جائے، محبت وپیار اپنی جگہ پر ہے لیکن پردے کے سلسلہ میں کسی قسم کی لچک کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ جن رشتہ داروں سے پردہ نہیں کرنا چاہیے ان کی فہرست قرآن کریم میں موجود ہے۔ ان کے علاوہ دیگر تمام رشتہ دار غیر محرم ہیں۔ جب بچی جوان ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ غیر محرم رشتہ داروں سے پردہ کرے۔ عزت وناموس کی حفاظت کا تقاضا یہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ آمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:461

محدث فتویٰ